بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

BADR QADIAN

بدر

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Req. No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعۂ وصلش ز جام نور الدین

ضعیف و مردہ دلی گر بقادیان درآ | ایڈیٹر جانشین میاں معراج الدین عمر | کہ ہست محی و موتی کلام نور الدین

جلد ۱۴ — نمبر ۲۰

عام قیمت پیشگی سالانہ للعہ

قادیان ضلع گورداسپور

۲۷ - ذی الحجہ ۱۳۳۱ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۱۳ء مطابق ۱۳ - مگھر سمت

بلال مسجد ووکنگ کیا فرماتے ہیں!

میں خدا تعالیٰ کے حکم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا - غلاموں میں داخل ہوا - ۹۲-۹۳-۹۴ء میں یہ حالت رہی کہ پاپیادہ یہاں آتا - نہ رات دیکھی نہ دن قادیان کی سڑک اپنی مونس اور انیس سمجھی - دیکھنے والے اور گھر والے سودائی اور مجنون کا خطاب دیا کرتے تھے ہر چند دل سے پوچھا کرتا تھا کہ کیا ہو گیا ہے - دل ہی سے جواب راحت حاصل کرتا - اس ہرن کی طرح جس کے شکم میں نافہ ہوتا ہے خوشبو سے معطر رہا کرتا تھا اور ہوں - اب یہاں آکر دیکھا تو معلوم ہوا - کہ اور بھی بہت سے اسی خوشبو سے سودائی اور از خود رفتہ ہیں - ہاں وہ خود رفتہ نہیں ہیں بلکہ دنیا سے گئے گذرے ہیں - لارڈ صاحب کا حال بھی اسی قسم کا پاتا ہوں کہ جب سے خط و کتابت شروع کی ہے کوئی دن خالی جاتا ہو گا کہ ہم اس کا خط نہیں پڑھتے یا وہ ہمارا نوشتہ نہ پڑھتا ہو گا - برابر ایک ڈاک لگی ہوئی ہے مجھے سمجھ آ گئی کہ جس کو ہم دیکھ کر محو حیرت بن گئے تھے وہ ایک عظیم الشان نبی کا بروز تھا - اور یہاں بڑے بڑے انسان ہم عاجزوں اور ناکاروں کو دیکھ کر محو حیرت ہیں - اب پھر میں محو حیرت ہوں کچھ سمجھ نہیں آتا کہ اس لارڈ نے کیا دیکھا کہ جو خود بے چین ہے - کہاں اس کی یہ حالت کہ اعلان سے پرہیز - کہاں یہ حالت کہ ہر آن

I am a Muhammadan

زبان پر جاری ہے - ثابت ہوا کہ ہم سودائی نہیں ہیں بلکہ

پناہ روئے تو جستن نہ طور مستان است

کہ آمدن بہ پناہت کمال ہوشیاریست

کے مصداق ہیں - خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لارڈ موصوف کو نظر بد سے بچاوے اور انکی قلم میں زور عطا فرمادے - فرماتے تھے کہ مضمون لکھنے کے وقت قرآن شریف کی کسی آیت کی ضرورت پیش آئی اور حیران تھا کہ کس طرح سے وہ آیۃ دستیاب ہو گی - اللہ کا نام لے کر قرآن شریف کو جو ترجمہ انگریزی میں تھا کھولا تو وہی آیۃ جس کو تلاش کرنا چاہا اسی صفحہ پر پایا - اسی طرح دو تین مرتبہ واقعہ ہوا - حیران ہوں کہ یہ کیا معاملہ ہے - خواجہ صاحب نے جو اس کی تفسیر کی اُسکے بیان کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آپ خود صاحب حال ہو - والسلام - عاجز نور احمد از لنڈن

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر - پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپ کر شایع ہوا

اخبار قادیان براوران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بفضلہ تعالےٰ بخیر وعافیت ہیں۔ ضعف بہت رہتا ہے مگر تمام درس حسب معمول ہوتے ہیں۔ مولود مسعود کا نام محمد عبد اللہ رکھا گیا خدا مبارک کرے اور اسم بامسمیٰ بنائے۔ گذشتہ دوشنبہ کو عزیز کا عقیقہ اور ختنہ ہوا۔ سب طرف سے مبارکباد کے خطوط آرہے ہیں حضرت جواب میں جزاکم اللہ فرماتے ہیں اور دُعا کرتے ہیں ؛

اہل بیت مسیح موعود میں بہمہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب جلسہ ملتان پر جانے والے ہیں۔ غالباً آج یہان سے روانہ ہوکر جمعہ لاہور میں پڑہین گے اور وہان سے سیدھے ملتان جائین گے۔ جلسہ ملتان کا پروگرام یہ ہے :-

۲۹- نومبر روز شنبہ - صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک حافظ روشن علی صاحب - مضمون ختم نبوت - ۲ بجے سے ۴ بجے تک سید سرور شاہ صاحب - مضمون وفات مسیح - بعد نماز مغرب ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک عاجز راقم - مضمون اسلام اور عیسائیت ؛

۳۰- نومبر ۱۳ء روز یکشنبہ :- صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمدؐ صاحب - مضمون مسیح موعود - ۲ بجے سے ۴ بجے تک شیر اسلام میر قاسم علی صاحب - اسلام اور آریہ ؛

حضرت مولانا المکرم مولوی سیّد محمد احسن صاحب بخیریت قادیان مین رونق افروز ہیں + برادرم شیخ غلام احمد صاحب احمدی واعظ - بھیرہ - میان والی - کیمبل پور میں وعظ کرکے جہلم پہنچے - اُمید ہے کہ ۱۵- دسمبر تک قادیان مین واپس پہونچ جائین گے - اللہ تعالیٰ انہیں بمعہ اہل بیت جو اون کے رفیق سفر ہیں بخیریت واپس لائے اور اون کے مخلصانہ کام میں برکات نازل کرے - شیخصاحب موصوف کو کلمہ حق کے پہنچانے کی بڑی تڑپ ہے - اور ان کا وعظ ایک خاص تاثیر اور قبولیت لئے ہوتا ہے + جلسہ سالانہ غالباً ۲۶- ۲۷- ۲۸ کو ہوگا - ۲۶ کو یوم جمعہ ہے اور نماز جمعہ سے غالباً جلسہ شروع ہوگا - ہنوز صدر انجمن نے پروگرام شائع نہین کیا - بہتر ہوگا کہ انجمن جلسہ کے انتظام حضرت مولوی محمد علی صاحب کی خدمات کو محفوظ کرے - اون کا اس کام مین سالہا سال کا تجربہ ہے - لیکچرار ہماری رائے مین جتنے تھوڑے ہون اُتنے اچھے - میرے خیال مین ایسے بزرگون کے اقوال کے سُننے کا موقعہ باہر کے لوگون کو جلسہ پر دینا چاہیئے - جو باہر جاکر وقتاً فوقتاً اپنی تقریرین نہیں کر سکتے - حضرت خلیفۃ المسیح حضرت فاضل امروہی اور حضرت صاحبزادہ صاحب کی تقریرین اور سکرٹری صاحب کی رپورٹ غالباً کافی ہونگی صبح سے شام تک لوگون کو تقریرون کے سُننے کے لئے مقید رکھنا بھی مشکل ہے - پچھلے سال دیکھا گیا تھا کہ بہت کم لوگ ایسے تھے جو سب تقریرون مین برابر بیٹھ سکے ؛

عمارت مدرسہ کا کام بسبب کمی فنڈ بند ہے - لنگر بھی مقروض ہے مگر باوجود کمی فنڈ وہ بند تو ہو نہین سکتا - چندہ لنگر کی طرف احباب کو بہت توجہ کرنی چاہیئے ؛

لاہور سے جو کسی نے ایک یا دو گُمنام ٹریکٹ شائع کئے ہیں - اور اخبار پیغام صُلح میں بعض اشخاص نے محض اپنی ذمہ واری پر اس کے بعض مضامین سے اتفاق رائے ظاہر کیا ہے اس کے متعلق کئی ایک خطوط ہمارے پاس آئے ہیں سو جوابًا عرض ہے کہ ایسے ٹریکٹون کو ہمارے احباب مثل دہلیا در کبیر الدین احمدؐ صاحب آگ مین ڈالدیا کرین - تعجب ہے کہ انجمن کے ممبران صدق دل سے حضرت خلیفۃ المسیح کی بیعت کرکے اُسپر قائم ہین اور اپنے عملی نمونہ سے اپنی صداقت کا اظہار کر رہے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح اون پر دل سے اعتبار کرتے ہیں اور یہ ثالث مان نہ مان مین تیرا مہمان - ان کے تعلقات پر خود ہی بحث اُٹھاتا ہے اور بے ضرورت بحث ؛

انجمن انصار اللہ کے بعض ممبرون نے خوب کیا ہے - جو خود انجمن کے ممبرون سے چند سوالات کئے ہیں - جب وہ سوالات بمعہ جوابات کے شائع ہو جائین گے تو یہ فتنہ انشاء اللہ ہمیشہ کے واسطے فرو ہو جاوے گا - ہان ایسے بینہ کے بعد کوئی رافضی خارجی بننا چاہے تو اوس کی مرضی ؛ چودہری ظفر اللہ خان صاحب کے خط سے معلوم ہوا - کہ ۱۵ ماہ دسمبر مین آخری امتحان بیرسٹری مین بیٹھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں کامیاب کرے + ملک عبد الرحمٰن صاحب ولایت میں بخیریت اپنے تعلیمی کام میں مصروف ہیں + خواجہ صاحب کے تازہ خط سے معلوم ہوا کہ جاپان مین بھی اشاعت اسلام ہو رہی ہے - شمالی افریقہ کے عرب خواجہ صاحب کے رسالہ مسلم انڈیا کا ترجمہ عربی مین کرینگے ؛ سویڈن کی ایک خاتون سے خط و کتابت ہو رہی ہے + عاجز راقم اس ہفتہ نزکام - بخار اور نوبتی سردرد کے دورہ سے بہت تکلیف میں رہا - اب افاقہ ہے فالحمد للہ ؛

نکاح :- خان میر (جو کراخیل کابل سے یہان مہاجر ہین) کا نکاح امۃ اللہ المعروف لال پری دختر صاحب نور مرحوم سے تین سو روپے مہر پر ہوا - اور عبد اللہ پسر سید عزیز الرحمان صاحب کا نکاح منشی مہتاب علی صاحب آئینہ ساز آرٹسٹ کی لڑکی حمیدہ بیگم سے ۲۰۰ روپے مہر پر ہوا - اور منشی چراغ الدین صاحب نو مسلم سابق پریچر ڈسکہ حال محرر مدرسہ احمدیہ کا نکاح - سارہ دختر میان جمال الدین صاحب سیکھوان سے دو سو روپے مہر پر ہوا - اللہ تعالےٰ مبارک کرے ؛

کلام امیر رضؓ

فرمایا :- دنیا میں اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم و غریب نوازی سے ہمیشہ انسان کی فطرت کو جگانے اور بیدار کرنے کے لئے اپنے بندے بھیجے - ہر ایک جگہ اللہ تعالےٰ کے پاک بندے آتے رہے - نیکیان سکھاتے رہے اور نیک نمونہ بنتے رہے انہین سے ایک حضرت موسیٰ بھی تھے ؛

میری سمجھ میں جو نبی کہتے ہیں - اُس کی فطرت گواہ ہے عقل گواہ ہے - وجدان صحیح - نور معرفت - نور ایمان - تجربہ مشاہدہ اگلی کتابون میں تعلیم تصدیق کرتے ہیں - اتنی باتون کے بعد جو نہ مانے تو بڑا بے وقوف ہے -

نصیحت - جو لوگ بزرگون کو بُرا کہتے ہین وہ ضرور کسی بدی مین گرفتار ہیں جس کسی کو لوگ اچھا کہتے ہون تم کبھی اُسکو بُرا نہ کہو ؛

۷۸۶

کلام امیر رض

مصائب اپنی ہی بدعملیون کا نتیجہ ہوتے ہیں -

فرمایا:- آدمی کو جب کبھی بیماری آتی ہے یا کوئی اور تکلیف یا مصیبت وارد ہوتی ہے - تو اوس کے متعلق قرآن کریم نے یہ قاعدہ بتایا ہے کہ:-

ما اصابت من مصیبة فبما کسبت ایدیھم

جو مصیبت آئی اون کے اپنے ہی کرتوتون سے آئی ٭

ابھی تھوڑے دن ہوئے کہ مجھ کو الہام ہوا تھا:-

لھا ما کسبت وعلیھا ما اکتسبت

پھر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں - انما اموالکم واولادکم فتنہ - الخ یہ تمہارے مال اور اولاد تمہارے لئے فتنہ ہین - پھر تکلیفین یا مال کے ذریعہ ہوتی ہین یا جان پر پڑتی ہیں یا بیوی بچون کے ذریعہ آتی ہین یا آبرو خراب ہوتی ہے یا رشتہ دارون کے ذریعہ سے یا ملک پر - اور اوس کے علاوہ ایک اور زبردست مصیبت ہو جو سب سے بڑھ کر ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے انسان کا بُعد ہو جاتا ہے - اس کے متعلق دو آیتین مین پیش کرتا ہون - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

فاعقبھم نفاقاً فے قلوبھم الی یوم یلقونہ بما اخلفوا اللہ ما وعدوہ وما کانوا یکذبون

(پارہ ۱۰ رکوع ۱۶)

ترجمہ - اللہ تعالیٰ کا وعدون کے خلاف کرنے اور جھوٹ بولنے کے سبب اون کے دلون مین نفاق پڑ گیا اوس دن تک کہ وہ اللہ کے حضور مین حاضر ہون ٭

دوسری آیت - ان الذین کفروا سواءٌ علیھم ءانذرتھم ام لم تنذرھم لا یؤمنون - ختم اللہ علے قلوبھم وعلی سمعھم وعلی ابصارھم غشاوہ ولھم عذاب عظیم ٭ (پارہ اول رکوع اول)

اس کے لطیف معنے اللہ تعالیٰ نے مجھکو بتائے ہین ایک آدمی ایسا شریر ہوتا ہے اور گندا ہوتا ہے کہ جب اس کو اوس کی بھلائی کے لئے کوئی بات کہتے ہین تو معاً وہ انکار کر جاتا ہے اوس کو اس خیرخواہی پر ذرا بھی پرواہ نہین ہوتی اس واسطے اوس کے دل پر مُہر لگ جاتی ہے - مینے بارہا یہ کہا ہے - کہ مین تم سے کسی بات کا خواہش مند نہین اپنی تعظیم کے لئے تمہارے اُٹھنے کا محتاج نہین تمہارے سلام تک کا محتاج نہین - باوجود اس کے مین کسی کو کچھ کہتا ہون اور نصیحت کرتا ہون - لیکن ایسے بھی ہین کہ ابھی تھوڑے دن ہوئے ہین کہ مین نے ایک آدمی کو نصیحت کی - اُوس نے مجھ کو دو ورق کا خط لکھ کر دیا ٭

خلاصہ کلام جو انسان کو دکھ پہونچتا ہے تو کسی گناہ کے ذریعہ سے اوس کو پہونچتا ہے ٭

بیفائدہ بحثین نہ کرو

ایک شخص کا خط پیش ہوا کہ ایک جگہ احمدیون مین یہ بحث ہو رہی تہی کہ فرشتے جسم رکھتے ہیں یا بے جسم ہین اسپر:-

حضرت خلیفة المسیح ؑ رنجیدہ خاطر ہوئے کہ ہماری جماعت کے لوگ کن نکمی بحثون مین لگ جاتے ہیں کیا اون کے پاس دین دنیا کا کوئی مفید کام نہین یا وہ سب کام انھون نے ختم کر لئے ہین - فرمایا:-

من حسن اسلام المرء ترکہ ما لا یعنیہ انسان کے اسلام کی خوبی اس بات مین ہو کہ بے فایدہ باتون کے پیچھے نہ پڑے - اگر فرشتے جسم ہین تو اس سے تمکو کیا مل جاویگا اور اگر جسم کے نہین تو تمہارا کیا نقصان ہو گا - اور اگر یہ علم تم کو حاصل ہو گیا تو دین دنیا مین کونسی نیکی ہے جو اوس کے ذریعہ سے تم کماؤ گے - اگر کوئی فایدہ حاصل نہیں تو پہر قرآن شریف کی اس آیت پر کیون عمل نہین کرتے کہ قد افلح المؤمنون الذین ھم فے صلوٰتھم خاشعون والذین ھم عن اللغو معرضون - تحقیق بامراد اور کامیاب ہوئے وہ مؤمن جو اپنی نماز مین عاجزی کرتے ہین اور وہ جو بے فایدہ باتون سے کنارے مین رہتے ہیں -

آج تک انسان اپنی بناوٹ کی حقیقت سے تو آگاہ نہین ہوا - پہر فرشتون کی بناوٹ پر بحث کرنے سے کیا حاصل

تو کارِ زمین کے نکو ساختی
کہ با آسمان نیز پرداختی

اللہ تعالیٰ قرآن شریف مین فرماتا ہے:- ما اشھدتھم خلق السموات والارض ولا خلق انفسھم - آسمان زمین کے پیدا کرنے کے وقت مینے ان لوگون کو سامنے کھڑا نہین کر رکھا تہا کہ یہ اس کو دیکھتے اور شاہد حاضر بنتے بلکہ یہ اپنی پیدائش کے وقت کے بھی گواہ نہین - ملایک کے متعلق شریعت مین لفظ جسم کا نہیں آیا - پس ہم جسم کا لفظ نہ بولین اور اون کی بناوٹ کی کیفیت کو خدا پر چھوڑین اس سے زیادہ اس معاملہ مین گفتگو نامناسب ہے ٭

فضل درکار ہے

فرمایا:- نیک اولاد بھی اللہ کے فضل سے ہی ملتی ہے - ایک امیر تہا - مین اُس کے پاس رہتا تہا اوس نے مجھے کہا کہ بڑے بڑے دُکھی - بیمار آتشک کے مارے ہُوئے میرے بیٹون کو دکھایا کرو - مین بڑے بڑے بدکار - آتشک کے مارے ہوئے - جن کے عضو تناسل گر گئے تھے اون کو دکھایا کرتا تھا - باپ کی غرض یہ تھی کہ یہ بدیون سے بچ جاوین لیکن اوس کے بیٹے بڑے بدکار نکلے - جس سے اون کے باپ کا دل خوش ہُوا - افسوس ہوتا ہی ٭

قارون

فرمایا:- قارون کو الہام بھی ہوتے تھے - کشف بھی - خواب بھی آتے تھے - جیسا کہ آجکل بھی بعض لوگون کو ایسے خیال آتے ہین لیکن آخر کار جب قارون نے حضرت موسیٰ سے مباہلہ کیا تو اس مباہلہ مین ہلاک ہو گیا ٭

دُعا مدد

(۱) چودہری کرم داد صاحب امیدوار نمبرداری مین احباب سے درخواست دُعا کرتے ہین ٭

(۲) میان برکت علی صاحب اپنی بیمار اہلیہ کے لئے احباب سے درخواست دُعا کرتے ہین اللہ تعالیٰ شفا دیوے ٭

شکریہ

ایک مخلص احمدی بھائی بنام رحیم بخش صاحب جبتی سے ایک چھوٹا سا قلمی نسخہ ایک کتاب کا جو ترک مین ہے - خواجہ صاحب کی امداد مین بھیجتے مین لکھتے ہین کہ نقد تو میرے پاس کچھ ہے نہین یہ کتاب ہی بھیجتا ہون - بدر کے دفتر کے یا خواجہ صاحب کے کام آجائے - سو اون کا شکریہ ہے اللہ تعالیٰ اون کو جزائے خیر دے ٭

ایسا ہی ایک صاحب مولوی محمدؐ صاحب قلعداری گوجرات سے ایک نسخہ پہلا پارہ ترجمہ قرآن شریف جو فصیح صاحب نے چھپوایا تھا بھیجے ہین اون کا بھی شکریہ ہے ٭

بیعت

سماة جان بی بی زوجہ عبد اللطیف صاحب سوداگر محلہ جونہ بلاسپور کی خواہش ہے کہ انکی بیعت کی قبولیت کو درج اخبار کیا جاوے اللہ تعالےٰ مبارک کرے - آمین ٭

رسول بالھدیٰ

برادر عبد اللہ خان صاحب ہوشیارپور سے لکھتے ہین کہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علے الدین کلّہ کی تفسیر مین مفسرین بالاتفاق لکھتے ہین کہ یہ پیشگوئی متعلق زمانہ مسیح موعود ہے اور اس وقت پوری ہونے والی ہو یہ بات درست ہے لیکن اسمین لفظ بالھدیٰ صاف بتلارہا ہے کہ وہ رسول مھدی ہو گا - صاحبان علم تدبر فرماوین ٭

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم و آلہ و اصحابہ اجمعین

ہوشیار ہو - اے ہوشیارپور

مفتی محمدؐ صادق صاحب اڈیٹر اخبار "بدر" قادیان کے چند درد مندانہ کلمات جو ہوشیارپور مین سالانہ جلسہ احمدیہ کی تقریب پر اہل شہر کو خطاب کرتے ہوئے ۱۹۔ اکتوبر ۱۹۱۳ء کو دوبار صبح اور شام مفتی صاحب موصوف نے کہے اور جماعت احمدیہ ہوشیارپور نے اپنے خرچ سے چھپوا کر شہر مین تقسیم کئے۔ اور اب بعض احباب کے اصرار پر درج اخبار کئے گئے ⁂

اے ہوشیارپور! سُن اور غور کر۔ ایک مسافر کی آواز پر کان رکھ تاکہ تیرا بھلا ہو۔ مین تجھ مین سے نہین تیرے اندر رہنے والون سے نہین باہر سے آیا ہوں۔ پر تجھ سے کچھ مانگنے نہین آیا اپنے اس سفر مین تجھ سے کوئی نفسانی غرض نہین رکھتا اگر تو دولتمند شہر ہے تو مجھے تیری دولت سے کوئی مطلب نہین اگر تو امیر ہے تو مجھے تیری امارت سے کوئی مقصد نہین۔ ہان مین سنتا کہ تو ہوشیار ہے۔ اس واسطے مین نے چاہا کہ تجھے ایک خیرخواہی کی بات سناؤں جس سے تجھے فایدہ ہو سو تو اس فقیر کی آواز سن جو اپنے لئے نہیں پر تیرے لئے تیرے شہر مین آکر صدا لگاتا ہے تو سن اے ہوشیارپور اور غفلت کی نیند سے جاگ۔ پر اگر تو نہین سنتا تو مین تیرے در و دیوار کو اور تیری زمین کو اور تیرے آسمان کو سناتا ہون تاکہ وہ اس بات کے گواہ ہون کہ مینے اپنی بات تجھ تک پہنچائی۔ پر تو نے توجہ نہ کی۔ مینے اذان دی پر تو نہ جاگا۔ مینے اپنا کام پورا کیا اور حجت تجھ پر ختم ہوئی مثل مشہور ہے :۔

بر رسولان بلاغ باشد و بس

مین رسول نہین ہون پر رسول کا غلام ہون۔ تم اپنے آپ کو دانا سمجھو اور مجھے نادان خیال کرو۔ مجنون کہو مین راضی ہون کیونکہ مین تو ہوشیارپور کا رہنے والا نہین اور ہوشیار کہلانے کا خواہان نہین۔ مین کہتا ہون :۔ ع

ہوشیار ساری دنیا اک باؤلا ہی ہی

ہان اے ہوشیارپور تیری گلیان مجھے پیاری ہین کیونکہ میرا پیارا میرا مرشد میرا ہادی تیری گلیون مین پھر چکا ہے۔ اُسنے اپنی ایک کسی خاص عبادت کا چلہ تیرے اندر گذارا اور اُس نے دین اسلام کی تائید مین آریون سے مباحثہ کیا اور سرمہ چشم آریہ کی کتاب مُرلی دھر کے جواب مین لکھی ⁂

اے ہوشیارپور تو نے وہ زمانہ بھی دیکھا جب کہ وہ خدا کا پیارا۔ عاشق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکیلا اس شہر مین آیا کرتا اور اکیلا پھرا کرتا۔ مُرلیدہر نے اسکا مقابلہ کیا سو اُس کی مُرلی تو اُسی دن ٹوٹ گئی۔ پر اُٹھ اے ہوشیارپور اور چارون طرف دنیا مین نگاہ کر کے دیکھ کہ آج کہان تک اور زمین کے کن گوشون تک اس حامی اسلام ناصر دین محمدیؐ کی تعریف مین مُرلیان بج رہی ہیں۔

سو تو سُن اور خوش ہو کہ وہ جو خاکساری سے تیری زمین پر چلتا تھا خدا نے اُس کی عزت کی اور اُسے اِس زمانہ کے لوگون کے واسطے نذیر بنایا۔ دُنیا کے لوگ اُسے مانین یا نہ مانین خدا تعالی بڑے زور آور حملون سے اس کی سچائی کو ظاہر کرنے والا ہے جب تو نے اُسے دیکھا وہ اکیلا تھا۔ پر خدا نے اُسے خوشخبری دی کہ باوجود لوگون کی مخالفت کے مین مخلوق کو تیری طرف پھیر دونگا۔ سو اوس نے اپنے وعدے کو اپنی زبردست طاقت سے پورا کیا اور اوس کے وصال الٰہی سے قبل پانچ لاکھ آدمی اُس کی غلامی مین داخل ہوا۔ خدا نے اُسے وہ جماعت عطا کی جو نیکی۔ تقویٰ۔ نماز۔ روزہ اور حمایت اسلام مین دوسرون کی نسبت بڑھ کر توفیق پاتی ہے کیا یہ انسان کے اختیار مین ہے کہ اپنی ترقی عزت اور کامیابی کی پیشگوئی کرے اور تیس ۳۰ سال مین جا کر اسی طرح پوری ہو جائے پھر انسان بھی وہ جو ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔ ڈاکٹر اس کی زندگی سے کئی بار ناامید ہو جاتے ہیں وہ کوئی مشہور عالم نہین کوئی امیر نہیں کسی گدی کا سجادہ نشین نہیں خدا نے اُسے مسیح بنایا مہدی بنایا۔ آسمان پر اس کی سچائی کا نشان دکھایا۔ زمین پر اس کی صداقت کا اظہار کیا جو اوس کے مقابلہ مین آیا وہ ذلیل ہوا مارا گیا جو اُس کے ساتھ ہوا وہ عزت دیا گیا زندگی بخشا گیا اُسنے عمر دین اسلام کی خدمت مین گذار دی اس کی عمر کا پہلا حصہ تو نے دیکھا کہ وہ کس طرح دین کا عاشق تھا اور اس کی عمر کے پچھلے اٹھارہ سال مین اس کی خدمت مین رہا مین گواہی دیتا ہون۔

کوئی ہے ؟

جو صادق کی اس شہادت پر یقین لائے کہ اُس کا جاگنا اور اُس کا سونا اُس کا اُٹھنا اور اُس کا بیٹھنا اُس کا لکھنا اور اُس کا پڑھنا اوس کا کھانا اور اُس کا پینا۔ اُس کا چلنا اور اُس کا پھرنا اس کا حضر اور اُس کا سفر۔ اس کی نماز اور اُس کا روزہ۔ ہان اس کا جینا اور اُس کا مرنا۔ سب اسلام کے لئے تہا۔ اور اگر آج تو اس کا نمونہ دیکھنا چاہتا ہے تو قادیان کو چل اور اُس کے جانشین **نور الدین** کو دیکھ۔ اور اُس کی قرآن خوانی اور قرآن پر عمل کا ظہور ملاحظہ کرو ⁂

وہ اسلامیون کا ایسا خیرخواہ تہا تبہی تو اسلامیون کی اصلاح کے واسطے مقرر ہوا۔ اور اُسنے مسیح اور مہدی کا خطاب پایا۔ اسمین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت ہے نہ کہ ہتک کہ آپ کی شاگردی سے فیض پانے والے اس رتبہ کو پہونچے اپنے نبیؐ کی عزت کو نہ گھٹاؤ بلکہ بڑھاؤ ⁂

اے ہوشیارپور تو نے مرزا صاحب کو دیکھا اس مقدس وجود کی خدمت دینی کو دیکھا پھر تو نے مرزا صاحب کے خدام کو دیکھا حضرت خواجہ کمال الدین صاحب کے لیکچر کو سنا اور تو قائل ہوا کہ اسلام کی تائید مین ایسا بولنے والا تم مین نہین۔ پھر حضرت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کی تقریر دلی دردمندی کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف مین نکلی ہوئی سُنی۔ اور تو نے مانا کہ رسول کی محبت اس شخص کے دل مین بھری ہوئی ہے۔ حضرت ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کے اس زورآور حملے کا تو نے نمونہ دیکھا جس نے آریہ مت کی بنیاد کو ہلا دیا ان بزرگون نے اسلام کی خوبیون کے کمال کا نقشہ تیرے سامنے پیش کیا تب تو کڑکڑایا کہ یہ لوگ اپنے اصلی مذہب کو ہم سے چھپاتے ہین اور صرف ان عقاید کی خوبیون کو بیان کر کے جن کو ہم مانتے ہین ہمارے دل کو خوش کرنا چاہتے ہین پر تو نے اپنے ایسے خیال مین بدظنی سے کام لیا تو نے یہ سوچا کہ اگر ان کے عقاید مین تجھ سے کچھ اختلاف ہے تو وہ اختلاف اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا جو ان کا مرشد اپنی کتابون مین لکھ کر چار دانگ عالم مین پھیلا گیا کیونکہ مُرید اپنے مُرشد سے جُدا نہین۔ اور غلام اپنے آقا سے علیحدہ نہین۔ ان جسنے اعلان کیا کہ مین احمدی ہون اُس کے خیالات احمدؐ سے الگ نہین پر ان بزرگون نے تجھ پر اس امر کو ثابت کیا اور اس حجت کو پورا کیا کہ وہ دعوےٰ جو تجھ ہے کہ میں اسلام کا حامی ہون سو اس حمایت کا بیڑا بھی اگر اُٹھایا تو احمدیون نے اُٹھایا اور اس حمایت کے لئے نصرت بھی اگر دی گئی تو احمدیون کو دیگئی۔ سو اسی سے تو احمدیون کے عقاید کو دیکھ۔ اگر ان کے عقاید نبیون کے سردار حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیارے نہین تو وہ نصرت الٰہی جو محمدیون کے نصیبے مین ازل سے لکھی گئی ہے وہ آج احمدیون کے شامل حال کیون ہے۔ کیونکہ ہر ایک عیسائی فرقہ اور دہریہ

جو کچھ کہ جانا چاہتا ہے انکی آواز سے بھاگتا ہے - کاش کہ وہ اس حکمت کو سوچتا اور ایمان لاتا کہ اس زمانہ مین حقیقی حصار وہی اسلام ہے جو مرزا صاحب اور اس کی جماعت مین پایا جاتا ہے - سو اون بزرگون نے تجھ فہیم اور ہوشیار سمجھ کر کسی دانا کے اس مقولے پر عمل کیا :- کہ

عاقلان را اشارہ کافی است

پر جب اشارے کرتے کرتے تین سال گذر گئے بلکہ اس سے زیادہ تو دیکھ کہ تجھے وہ باتین بھی سنائی گئین جن کے نہ سننے کے سبب سے تو پہلون کا شاکی ہوا - تجھ کو بتلایا گیا کہ نبی کریم تو نبیون کے سردار ہین - سردار تو وہ ہے جو ایک لشکر اس کے پیچھے ہو اور ایک گارد اس کی اردلی مین ہو کیا وہ غلام جو اپنے آقا کے آگے چلتا ہے اور اس کی راہ صاف کرتا ہے اُسے کوئی دانا اپنے آقا کی ہتک کرنے والا خیال کر سکتا ہے ؟ کیا بادشاہ کا بیٹا بادشاہ نہین ہوتا ؟ اور کیا راجے کا بیٹا راجہ نہیں ہوتا ؟ اور کیا مولوی کا شاگرد مولوی نہین بنتا ؟ اور کیا کاریگر کا شاگرد کاریگر نہین کہلاتا ؟ مذہب ایک کالج ہے اور اس کا پرنسپل اس کا نبی ہے - وہ نبیون کا خاتم ہے جسکی مُہر کے بغیر کوئی نبی بن نہین سکتا - اگر اُس کی مُہر سے کوئی بھی نبی نہ بنتا اگر اُس کے سارٹیفکیٹ سے کسی کو بھی نبوت نہ ملتی تو دنیا کو ہم کیونکر منواتے کہ وہ خاتم النبیین ہے - کیا حدیثون مین نہین کہا کہ آنے والا مسیح نبی ہے - اُمت محمدی تو سب سے بہتر اُمت ہے ، اس کو تم نے ایسا ذلیل تو مانا کہ وہ سب کے سب سو گئے پر اس کو عزت والا بھی تو مانو کہ تم کو جگانے والا بھی تو اسی اُمت مرحومہ مین سے پیدا ہوا کیا ہم کوئی نیا اسلام تیرے سامنے پیش کرتے ہیں ہرگز نہین وہی اسلام ہے وہی قبلہ وہی قرآن مجید اور وہی نبی کریم صلعم وہی دین وہی روزے - وہی حج اور وہی زکوٰۃ - سب کچھ تو وہی ہے - فرق ہے تو اتنا کہ تو نے سمجھا کہ تجھے جگانے والا اور الصّلوٰۃ خیر من النّوم کی اذان دینے والا یہود قوم کا کوئی بزرگ کھڑا ہو گا - پر مین کہتا ہون کہ مسلمان سارے مر نہین گئے - محمد صلعم جیتا ہے تو سارے محمدی کیون کر مر سکتے ہین اس اللہ اکبر کا نعرہ لگانے والا یہود مین سے نہین بلکہ مُسلمانون سے کھڑا ہوا ہے - سوا اے ہوشیار پور تو جاگ یہود کا انتظار نہ کر مُسلمان بن اور مُسلمان کی بانگ پر بیدار ہو کلمہ پڑھ اور اُٹھ کھڑا ہو کہ اُٹھنے کا وقت آگیا - اذان دینے والے کو گالی نہ دے کہ وہ تو بتا رہا ہے کلمہ پڑھتا ہے [illegible] کہتا کہ تو کلمہ گو نہین تو بھی کلمہ پڑھ رہا ہے پر ہنوز بستر غفلت مین اونگھتا اُونگھتے اور لحاف مین لیٹے ہوئے کروٹ مین کلمہ پڑھتا ہے -

پھر سو جاتا ہے - تیرا کلمہ شہادت دیتا ہے کہ جب تو بیدار تھا تو کون تھا - پر مین کہتا ہون کہ پھر بیدار ہو اور ہوشیاری سے کلمہ پڑھ اور اذان دینے والے کی طرف دوڑ تاکہ فرشتے تیرے لیئے مغفرت کرین - کل کی بھولی بسری باتین تجھے پھر یاد آجائین - مجدد کوئی نیا دین نہین لاتا - پہلے ہی دین کی پھر تجدید کر دیتا ہے - سوتون کو جگاتا ہے وہ نہین جاگتے تو اپنی آنکھون کا پانی اُنپر ڈالتا ہے جس سے کوئی تو شکریہ کے ساتھ بیدار ہوتا اور کوئی اُسے گالی دیتا ہے کہ تو نے میری میٹھی نیند کو خراب کیا اور مین ایک اچھی خواب دیکھتا تھا اسمین تو خلل انداز ہوا - پر اے نادان اب خوابین دیکھنے کا وقت گیا اب تو خوابون کے پُورا ہونے کا زمانہ آگیا اب خواب کیا دیکھتا ہو اب تو اُٹھ اور خواب کی تعبیر دیکھ - پہلے سے خدا کے پیارے لوگون نے جو کچھ اپنی رؤیا اور کشوف اور الہام مین دیکھا تھا اس کا ظہور دیکھ - کہا گیا تھا کہ مہدی کے وقت سورج اور چاند کو رمضان شریف مین گہن لگیگا - سو لگ گیا - کہا گیا تھا کہ اس کے وقت مری پڑے گی - کال ہون گے - حج بند ہو گا دریا خشک کئے جائین گے - سو یہ سب باتین پُوری ہو گئین گواہ آگیا پر وہ کہان ہے ؟ جس کے لیئے گواہ ہین - کیا گواہ مدعی کے بغیر عدالت مین پیش ہو سکتے ہین ؟ پس جب تم نے گواہون کو دیکھ لیا تو یقین کرو مدعی موجود ہے گواہون کو مانو اور مدعی کو سچا جانو اور اس سے صُلح کرو نہین تو یاد رکھو کہ عدالت کسی کا لحاظ کرنے والی نہین وہ اپنا حکم سُنائے گی پھر کوئی اپیل بھی نہ سُنی جائے گی کیونکہ اس عدالت کا فیصلہ قطعی ہے ؛

سوا اے ہوشیار پُور - تو جاگ آسمان کی آواز پر لبیک کہہ تاکہ تیری برکات زیادہ ہون اپنے خدا کو راضی کر لے منادی کرنیوالے کی منادی پر کان رکھ اور اُس کی استی کتابون کو پڑھ - اپنے گھر مین علیحدہ بیٹھ کر غور کر اور اللہ سمیع و علیم رحیم کریم کے حضور دُعا کر [illegible] حق کو تیرے پر کھولدے - اُس ندا کنندہ کا ایک مخلص ہر وقت تیرے درمیان موجود ہے اوس کے صدق کو دیکھ کہ وہ خود پیر تھا اوسے بھی پیر حاجی محمد صلعم کہتے ہیں - پر

؛ ہوشیار پُور کے برادران احمدیہ کے اسمائے گرامی :- پیر حاجی احمد صاحب ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب بسمل - ڈاکٹر سُلطان محمد صاحب ڈاکٹر محمد عمر دین صاحب - راجہ علی محمد خانصاحب - پیر احمد شاہ صاحب شیخ امام الدین صاحب - عبد اللہ خان صاحب - ماسٹر قادر بخش صاحب - ماسٹر غلام مصطفےٰ صاحب

اُسنے پیری کو چھوڑا اور مُرید بنا پھر اپنے شہر کے بسمل کو اپنی خیر خواہی مین تڑپتے ہوئے دیکھ - اون سے تجھے اخبار - رسالے اور کتابین مل سکتی ہین اور یہ تجھ نیک باتین سُنا سکتے ہیں ؛

ہان اس فقیر کی صدا تیرے سب بسنے والون کے لیئے ہے نہ صرف اون کے لیئے جو اہل اسلام کہلاتے ہیں بلکہ اُن کے لیئے جو سناتنی ہندو ہین کہ ہے دیوتاؤن کے آگے سر جھکانے والے دیوتا تجھ سے راضی نہ ہون گے کیونکہ تو نے انکی مُورتی کی تعظیم کی - پر اون کے اصل سے پیٹھ پھیری تو اس دولتمند کی طرح ہوا - جس نے شاہی بُت کے سکّے سے بہت پیار کیا اور اوسے جمع کیا اور حفاظت سے رکھا - پر جب بادشاہ نے اس سے مُنہ موڑا تو اس کا دل نہ چاہا کہ بادشاہ کا سکّہ بادشاہ کو واپس دے - سو اُسنے بادشاہ سے عزت کا خطاب نہ پایا بلکہ پیسہ پرست اوس کا نام رکھا گیا - سو دیوتا پرست نہین بلکہ تو مُورتی پرست ہے اور دیوتا تو اپنی پرستش بھی نہین چاہتا بلکہ وہ تو تم سے پرمیشر کی بھگتی چاہتا ہے - سو ایشور کے پرمیون کو مان اور پرم ایشور کا پُرش بن جانا - سچے دل سے کہو کہ ایشور کے سوائے کوئی پُوجا کے لائق نہین اور دیوتاؤن مین سے کوئی محمد صلعم سے بڑھ کر دیوتا نہین اسی کو عربی الفاظ مین ظاہر کر دو تو پڑھو - کلمہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ہان یہ صدا صرف مُسلمانون کے لیئے نہین بلکہ ہندون کے لیئے بھی ہے اور آریاؤن کے لیئے بھی ہے جن کا فخر ہے کہ اُنھون نے بُت توڑ دیئے ہم بھی اُنہین کہتے ہین شاباش تم نے خوب کیا پر ذرا اپنے گریبان مین مُونھ ڈالکر غور کرین کہ یہ بُت تم نے کسی دنیوی جوش مین آکر توڑے یا خدا کی محبت مین توڑے اگر خدا کی محبت مین ہو کر توڑے تو پہر اوس شخص سے تم کو کیون عداوت ہے جو دنیا مین سب سے بڑا بُت شکن ہوا - جس کا نام ہے

محمد صلّے اللہ علیہ وسلّم -

وہی تو اس بُت شکنی کی پاک تعلیم مین تمہارا اوّل اُستاد ہے اُسی کے غلامون نے بُت شکنی کا رواج پہلے ہندوستان مین ڈالا بس اے آریو اُٹھو اور محمد صلعم کو دھن یاد کہو اور اس کی مہما کرو - کہ محمد کہتے ہی اُسکو ہین جس کی مہما کیگئی ؛

پھر اگر اے ہوشیار پُور تجھ مین کوئی مسیحی ہے تو وہ بھی سُن لے کہ مسیح مسیح کہنے سے کچھ فایدہ نہین جب تک کہ تم مسیح کے ظہور کو قبول نہ کرو کیونکہ لکھا ہے کہ بہتیرے ہین جو مجھے خداوند مسیح کہکے مانتے ہین پر [illegible] کہونگا کہ دور رہو مین تم کو نہین جانتا -

پر اوسے قبول کر لیا اور ایساتک کے واسطے کہ جو آسمان پر چلے گئے مانے جاتے ہیں وہ دوبارہ زمین پر کیونکر آیا کرتے ہین - الیاس نبی کا قصہ بائبل مین پڑھ لو - خدا کے ہولناک دن سے قبل الیاس کس طرح زمین پر آیا - وہ بھی تو مانا جاتا تہا کہ آسمان پر چلا گیا ہے سو جس طرح تم نے الیاس کا دوبارہ آنا مانا اسی طرح مسیح کا دوبارہ آنا بھی مانو ورنہ تمہارا ایمان نہ صرف دوسرے مسیح پر بلکہ پہلے مسیح پر بھی متزلزل ہو گا اور نہ یہ قبول ہو گا اور نہ وُہ - اور ایسا یقین نہ کرو کہ ضرور ہے کہ آنے والا تمہارے خیال کے مطابق ہی آوے کیونکہ خیال کرنے والے بہتیرے ہین اور ہر ایک کی خیالی تصویر جُدا ہے - آج سے دس روز پہلے تم نے اس فقیر کا نام بھی سُنا ہو گا کہ وہ یہان آتا ہے اور سُننے کے ساتھ ہی تمہارے دل میں میری ایک تصویر بھی بن گئی ہو گی - کیونکہ یہ ہر انسان کی عادت ہے کہ جس شخص یا شہر یا چیز کا نام سُنتا ہے اُسکی کچھ تصویر بھی اُسکے دل مین بنجاتی ہے - پر آج جب مین تمہارے سامنے کھڑا ہُوا تو وہ سب تصویرین باطل ہو گئین کیونکہ انسان خالق نہیں اس کی بنائی ہوئی تصویر سچی نہین ہو سکتی - ایسا ہی مختلف مذہبون اور اون کے فرقون نے آنے والے مسیح کی جُدا جُدا تصویرین بنائین پر وہ سب غلط ہوئین اور حقیقی مسیح خدا نے اپنی بنائی ہوئی شکل مین تمہارے سامنے کھڑا کیا - تم اس کو قبول کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو ورنہ پھر پچھتاؤ گے - اور پچھتانے سے کچھ حاصل نہ ہو گا ؎

ہم اپنا فرض دوستو اب کر چکے ادا
اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائے گا خُدا

محمد صادق عفی اللہ عنہ

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے میرے پیارے میرے مُحسن میرے پروردگار

اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلائے بہارِ دین کہ مین ہون اشکبار

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندون کی اب سُن لے پکار

کس کے آگے ہم کہیں اس دردِ دل کا ماجرا
اون کو ہے ملنے سے نفرت بات سُننا درکنار

کیا کرون کیونکر کرون مین اپنی جان زیر و زبر
کس طرح میری طرف دیکھین جو رکھتے ہیں نقار

یہ عجیب بدقسمتی ہے کس قدر دعوت ہوئی
پر اُترا ہی نہیں ہے جام غفلت کا خمار
[illegible]

ایسے کچھ سوئے کہ پھر ہوتے نہیں ہیں ہوشیار
اب نہیں ہیں ہوش اپنی اِن مصائب مین بجا

رحم کر بندون پہ اپنے تا وہ ہووین رستگار
اے میرے پیارے جہان مین تو ہی ہے اک بے نظیر

جو ترے مجنون حقیقت مین وہی ہیں ہوشیار
ان دلونکو خود بدل دے اے مرے قادر خدا

تو تو رب العالمین ہے اور سب کا شہریار

حضرت خواجہ صاحب کا خط بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی

بحضور مخدوم و مطاع السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ - یہ ہفتہ محض خدا کے فضلون کا گذرا ہے - اللہ اللہ ابھی ایک ماہ ہُوا کہ لکھا تہا کہ لارڈ موصوف کی راہ مین ایک روک ہے - وہ روک تو اب بھی موجود ہے لیکن ربّانی تصرف نے اور حضور کی دُعا نے وہ کام کیا - جو میری حیرت کا موجب ہو رہا ہے - ابھی پندرہ دن ہوئے کہ لارڈ موصوف بروز جمعہ میرا مہمان تھا - سیّد وزیر حسن - ظفر علی بھی تھے - اوس نے قبول اسلام کا تو اعتراف کیا - لیکن اپنی روک کا بھی ذکر کیا اس کے بعد ہی اوس نے تین مضمون لکھے - جو نومبر کے رسالہ مین شائع ہوئے ہین اوس مین قریب قریب اعلان تھا - میںنے ان دو ہفتون مین متواتر حضرت امام مغفور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب مین دیکھا اُنھون نے مجھ سے کئی دفعہ خوشی مین مصافحہ کیا کل میرا دن نہایت ہی مبارک اور کامیاب گذرا - لارڈ موصوف نے ایک کتاب لکھنی شروع کی ہے جسکا نام اوسنے ذیل مین تجویز کیا ہے ۔

A Western awakening to Islam – Being the result of over 40 yeas Contemplation

by

The Right Honourable Lord Headley B.A., M.I.C.E., F.S.E. etc.

اسلام کی طرف مغربی بیداری
چالیس سال سے اوپر غوض و فکر کا نتیجہ -

مُصنفہ

رائٹ آنریبل لارڈ ہیڈلے - بی - اے - ایم - آئی - سی - ای - اف - ایس - ای - وغیرہ وغیرہ ؞

یہ کتاب حسب اجازت لارڈ موصوف مین چھاپ دُونگا - اس کا اشتہار چنانچہ اسلامک ریویو کی پشت پر دیدیا گیا ہے قیمت اسکی ایک شلنگ - ارادتاً تھوڑی رکھی گئی ہے میری رائے تو بلا قیمت تقسیم کرنے کی تھی لیکن لارڈ موصوف نے اسے پسند نہین کیا ؞

بہرحال اب میری رائے یہ ہے کہ یہ کتاب کئی ہزار چھپے اور کثرت سے بلا دِ غرب مین تقسیم ہو - کل مُسلمان بلا تمیز فریق و فرقہ اگر اس کو کثرت سے خرید کر تقسیم کرین اور مدد دین تو ایک جہاد عظیم ہو گا - لارڈ موصوف جیسے کہ انہون نے مجھ پر ظاہر کیا - نہایت مختصر طریق پر کل اسلام کے محاسن - اور ساتھ ہی ذب اعتراض بھی کرے گا - اور یہ ظاہر کریگا کہ اسلام کو اُسنے کیون ترجیح دی - یہ ایک کتاب بظاہر وہ کام کرے گی - جو شاید اسلامک ریویو کئی سال تک نہ کر سکتا یہ خدا کے فضل ہین ؞

یہ قوم ہی نہیں بلکہ مغربی دنیا وجاہت پرست ہے یہ لوگ اپنے بڑے آدمیون کے سخت مقلد - اور اجنبی چیزون سے سخت متنفر - انشاء اللہ اس کتاب سے بہت سی رُوحین جو بالکل طیار ہین - اور حجاب مین ہین باہر آجاوین گی - کیونکہ اب وہ ایسے ایک وجیہ انسان کی پیروی کرین گی - اسلامک ریویو نومبر نمبر کے نکلنے پر مین سوئتھ پورٹ کے دوست کو لکھونگا کہ اب حجاب کی ضرورت نہین وہ صداقت سے مست ہو چکا ہے ؞

خدا کا لاکھ لاکھ احسان - جب مین مالی دقتون سے گھبرا رہا تھا - دوسری طرف ظالمون نے ناپاک حملے شروع کئے تھے پیسہ اخبار نے ایک ذاتی کاوش کو قومی رنگ مین ظاہر کیا عین اوسوقت خدا نے میری محنت کو ٹھکانے لگانے کا سامان کر دیا ایک شخص جو چالیس سال سے ایک طرف آ رہا ہے اب میری آواز پر نعرہ لبیک دیتا ہے - دراصل اُسے سہارا اور امداد اور بعض تشریحات کی ضرورت تھی وہ اسے ملگئی اور حق تو یہ ہے کہ یہ سب فضل ہی فضل ہے ان دو ہفتون مین جو خدا تعالےٰ نے اس کے دل پر تصرف کیا اس کے سمجھنے کے لئے الفاظ سے کہین زیادہ تصور کی ضرورت ہے ؞

مجھے شاعری سے چندان اونس نہین - یہان اگر دو تین ماہ سے بعض وقت [illegible] نکل جاتا ہے - آج رؤیا کے بعد طبیعت مین لذت تھی - ذیل کے اشعار جو قریباً فی البدیہہ لکھے گئے ؞

ترانہ حمد بجناب احدیّت نانہ

خود بخود کردی در افضال باز | این غلط! اگر من کنم بجنت ناز
من بدم حیران - پئے مرغان باغ | خود عنایت کردہ ائی یک شاہباز
آں پہ ہمودی تو پریا بجواب | روز ردتن دیدہ ام با چشم باز
لارڈ - پیدا شد سپئے نصرت مرا | چون شد از بیچارگی زہرم گداز
آن خجستہ - تا جہل - در غور وخوض | آخرش کردی باؤ افشاد راز
نعرۂ الحمد - مستانہ زنم | مے کنم صد سجدہ با عجز ونیاز

کے عجب ابینم زمغرب آفتاب

چشم بر الطاف تو - اے چارہ ساز

اب میں چاہتا ہوں کہ یہ کتاب کثرت سے اشاعت پائے ایک تو صدر انجمن اس میں خاص امداد دے اور دوسرے ہمارے بھائی خواہ انگریزی دان ہوں یا ہندی سب مدد دیں - اور اُردو دانوں کے لئے میں اس کا ترجمہ کر دوں گا - کتاب کی قیمت پیشگی بارہ آنہ اور ایک آنہ محصولڈاک - فے الفور شیخ رحمت اللہ صاحب کی خدمت میں ہمارے دوست بھیجدیں - علاوہ اس کے جو اس میں امداد کرنی چاہے - میں چاہتا ہوں کہ یہ کتاب دسمبر میں نکل جاوے ؏

صبح چھ اور سات بجے کے درمیان کچھ تھوڑی سی غنودگی میں میں نے دیکھا کہ ایک وسیع مکان ہے - جس پر چھت نہیں از قسم ہے بے تباہ - اوس میں سیڑھیاں سیڑھیاں ہیں وہاں سب احمدی احباب ہیں ہیں - ضرور ہندوستان ہیں پھر رہا ہوں - میرے دوست مجھ سے مصافحہ کر رہے ہیں - میں ایک جگہ بیٹھ گیا کچھ شاید کمزور یا علیل ہوں - استنے میں حضرت اقدس آگئے - جیسے اون کا طریق تھا - آتے ہوئے جہاں میں بیٹھا تھا - بیٹھ گئے اور پوچھا کہ اب تمہارا کیا حال ہے - میں نے شکایت بیماری ظاہر کی - اُنھوں نے کہا میں علاج کرتا ہوں - میری داہنی پنڈلی کو دونو ہاتھوں سے بہت دبانا شروع کیا - گویا یہ کوئی عمل توجہ کا تھا - جس کے ساتھ عامل معمول کی پنڈلی کو دباتے ہیں - چند منٹوں کے بعد اُنھوں نے کہا کہ اب تمہیں پھر تکلیف نہ ہوگی - آرام آجاویگا - میں نے بجواب عرض کیا کہ حضور والا کی طبیعت کا حال کیسا ہے - فرمایا اور اپنا موںھ کھولکر ایک دانت کی طرف اشارہ کیا کہ یہ سخت درد کرتا ہے - گویا درد حقیقۃ اسپر پڑا ہوا ہے خواب میں اس کے بعد ایک اور نظارہ اس جگہ دیکھا - جو زبانی عرض کرونگا - خیر میں نے تو یہ سمجھا کہ جب میں ایک طرح گھبراہٹ میں تھا اور کوفت اور تھکان محسوس کرنے لگا تھا - اب وہ کوفت دُور ہو جائے گی - اور حضرت کی رُوح اب میری رنج تکلیف پر متوجہ ہے - لیکن جو حضور مغفور نے اپنے دانت کی درد کے متعلق فرمایا وہ مجھے سمجھ نہیں آئی ؏

حضور اس کی تعبیر سے اطلاع بخشیں - بہرحال یہ سب کچھ مُبارک ہے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ حضور کی خلافت میں یہ عظیم الشان کام یعنی لارڈ موصوف کا قبولیت حق سرانجام پایا - اب کیا اس میں بھی کسی کا اجارہ ہے - ایک پیرانہ سال ساٹھ سال کا شخص - بچپن سے عیسائیت سے متنفر - پھر آہستہ آہستہ ایک طرف آرہا ہے اور آخری مرحلہ قبولیت پر اس وقت پہنچتا ہے - جب حضور کا غلام صلائے اسلام دیتا ہے - فالحمد للہ علےٰ ذٰلک - حضور والا کی خدا عمر صحت عافیت میں ترقی دے - میاں صاحب کو - حضرت اُم المؤمنین مائی صاحبہ کو اور والدہ عبد الحی کو - عزیز عبد الحی کو اور میر صاحب کو - اور باقی سب دوستوں کو مبارک اور سلام - اور عرض دُعا

آپکا خادم غلام

خواجہ کمال الدین

الحق کی مدد کرو

دہلی ہندوستان کا صدر مقام ہے اور وہاں سے احمدی برادران کی خاطر ایک اخبار نکلتا ہے جو سلسلہ احمدیت کی اشاعت کے واسطے خاص ہے ہمارے دوست میر قاسم علی صاحب اوس کو دلچسپ اور مفید بنانے کے واسطے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں لیکن مجھے یہ معلوم کر کے بہت رنج ہوا کہ اوس کے خریداروں کی تعداد بہت ہی کم ہے اور اگر یہی حال رہا تو میر صاحب کو اخبار بند کرنا پڑے گا اور اگر وہ بند ہوا تو علاوہ شماتت اعدا صدر مقام ہند سے اکیلا احمدیہ اخبار کا بند ہو جانا ہمارے لئے ایک صدمہ کا موجب ہوگا احباب کو چاہیئے کہ الحق کی مدد کریں اور اسے بند نہ ہونے دیں میں ناظرین بدر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ کم از کم دو سو نئے خریدار الحق کے واسطے بنا دیں ان کی رپورٹ اخبار بدر میں چھپتی رہے گی - دو سو کوئی بڑی تعداد نہیں - الحق کی قیمت کچھ بہت نہیں اگر چند ذی استطاعت احباب توجہ کریں - تو وہ دو سو خریدار کی رقم اپنی ہی جیب سے دے سکتے ہیں - اور اس طرح ایک اخبار کی زندگی کے قیام میں بڑی امداد مل سکتی ہے میں مانتا ہوں کہ اکثر احباب کو جو دلچسپی قادیان کے اخبارات کے ساتھ ہو سکتی ہے وہ باہر کے اخبارات کے ساتھ نہیں ہو سکتی لیکن صدر مقام ہند سے الحق کا نکلنا اس کو خاص امتیاز دیتا ہے جو قابل توجہ ہے - ممکن ہے کہ کسی دوست کو الحق کے کسی مضمون پر ناراضگی بھی ہو لیکن کسی شے کے فواید اور نقصانات کا موازنہ کر کے اس کی قدر کرنی چاہیئے محض خیر تو اللہ ہی کی ذات سے ہے - غلطیاں سب سے ہو سکتی ہیں جو در اصل غلطیاں ہوں یا ہمارے خیال میں غلطیاں ہوں - بہرحال کسی آرگن کا جاری ہو کر بند ہو جانا قوم کو گوارا نہیں کرنا چاہیئے - ہاں کسی خاص انتظام کے ماتحت جو قوم کی طرف سے ہو کوئی دو یا زیادہ آرگن ملا کر ایک کر دئے جاویں تو وہ جُدا بات ہے اس کا ہرج نہیں لیکن صرف خریداروں کی کمی کے سبب اگر الحق بند ہو گیا - تو بہت افسوس کا موجب ہوگا - اسواسطے میں پھر عرض کرتا ہوں کہ ناظرین بدر ضرور توجہ فرماویں ؏

دُعا مدد

سردار عبد الحمید خان صاحب احمدی ہری پور سے تحریر فرماتے ہیں کہ مصائب دُنیا سے تنگ آکر احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے لئے دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ دینی دنیوی کاموں میں کامیابی عطاء فرمائے ؏

عربوں کے پتے درکار ہیں

مصلح العرب کے واسطے کچھ پتے تو مولوی فاضل حاجی سید عبد الحی صاحب لائے تھے - اور کچھ اور درکار ہیں - عرب - مصر - امریکہ وغیرہ بلاد میں جہاں لکھے پڑھے عرب موجود ہوں وہاں کے دوست توجہ کریں اور از راہ عنایت ایسے آدمیوں کی فہرست داخل کریں جن کے نام تبلیغ عربی کے اوراق کا بھیجنا مفید ہو سکتا ہو ؏

پچاس سالہ تجربہ

ناظرین ادویات کے متعلق میرے والد ماجد ڈاکٹر نیاز علیخان صاحب کا چالیس سالہ تجربہ ہے علاوہ ازیں دس سال تک میں نے خود لہکسر ضلع سہارنپور اپنے مطب میں ان دوائیوں کو استعمال کیا اور ہمیشہ مفید پایا لہذا فایدہ عام کے لئے مشتہر کرتا ہوں۔

(۱) **مونٹی پلز** (گولیاں مقوی باہ) جو مریض اپنے ہاتھ یا کی اور بے احتیاطیوں کے سبب یا کثرت جماع کی وجہ سے نامرد ہو گئے ہوں انکے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں چار ہفتہ کے استعمال سے گم شدہ طاقت بفضلہ تعالی واپس آجاتی ہے قیمت ۵۶ گولیاں پانچ روپیہ (صہ)

(۲) **اسپر میٹوریا پوڈر** (سفوف جریان) اسکے استعمال سے منی گاڑھی ہو کر امساک ہوتا ہے اور قوت باہ بڑھ جاتی ہے دو ہفتہ کے لئے ۲ تولہ ۸ ماشہ قیمت عہ

(۳) **اکیوٹ گنوریا پوڈر** ابتدائی شدید قسم کا سوزاک دو ہفتہ کے استعمال سے (درد جلن دور ہو جاتی ہے) کثرت ادرار ہو کر آرام ہو جاتا ہے دو ہفتہ کیلئے ۲ تولہ ۸ ماشہ قیمت عہ

(۴) **کرانک گنوریا پوڈر** (پرانے سوزاک کا سفوف) اس میں سوزش اور جلن کم ہوتی ہے پیپ دہتا آتا ہے منی کے نا مکمل اور خراب ہو جانیکے باعث اولاد پیدا نہیں ہوتی اور اگر ہوتی ہے تو طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو کر ضایع ہو جاتی ہے کمزوری بڑھ جاتی ہے اس سفوف کے استعمال سے مذکورہ بالا سب شکایت دور ہو کر آرام ہو جاتا ہے بفضلہ تعالی۔ قیمت دو ہفتہ کیلئے ۲ تولہ ۸ ماشہ عہ

(۵) **پائلیس ڈرای اینڈ بلڈی پلز** (خونی اور بادی بواسیر کی گولیاں) دو ہفتہ کے استعمال سے قبض اور نفخ شکم دور ہو کر بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے خونی بواسیر میں ان گولیوں کے ہمراہ مسوں پر مرہم استعمال ہوتا ہے جس سے بواسیر کا خون بند ہو کر آرام ہو جاتا ہے دو ہفتہ کے لئے ۲۸ - گولیاں قیمت عہ مرہم ایک ڈبیہ ۱۲ر

(۶) **جنرل ڈراپسی پلز** (تمام قسم کے استسقاء کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں۔ تین ہفتہ کیلئے ۴۲ گولیاں قیمت عہ

(۷) **رومایٹزم پلز**۔ گٹھیا کی گولیاں ان کے استعمال سے اور بار روغن شفا کی مالش سے ۲ ہفتہ کے اندر آرام ہو جاتا ہے۔

قیمت ۴۲ گولیاں عار روغن شفا عہ

(ہر حالت میں محصولڈاک ذمہ خریدار)

المشتہر خاکسار عبد المجید خان خلف ڈاکٹر نیاز علیخان نجیب آبادی از قادیان

رنگیل دارو دوائے
ادویہ مجربہ مطب حضرت خلیفۃ المسیح بقیمت ارزان

سرمہ مروارید یو اکسائڈ والا مقوی بصر مفید ککرے غشا - نزول الماء قیمت فی تولہ دو روپیہ عگر | عگر

سرمہ دافعہ پھولا فی ماشہ | (عہ)

سرمہ مجلی سفید پڑوال دہند سبل سیاہی چشم آب چشم فی تولہ عہ

سرمہ ممیرا مفید بصر از ضعف پیری فی تولہ | عہ

سرمہ براق مفید سلاق و سرخی پلک فی تولہ | عہ ۵

حب حافظ الجنین اکسیر الجنین اٹھرا کو دور کرتی ہیں | عہ

حب مقوی باہ ممسک چار درجن قیمت | عہ

دوائی بواسیر خونی ۴۲ خوراک | عہ

دوائی مقوی حافظہ دافع فالج رعشہ و ضعف اعصاب فی تولہ | عہ

حب مقوی باہ سریع الاثر ۱ درجن | ۱۲ر

دوائی مقوی باہ مقوی معدہ و جگر ۸ خوراک | عہ

(اق و معرفت بدر ایجنسی قادیان دار الامان)

اہل اسلام کیلئے نادر موقعہ

سوانح عمری
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (بانی اسلام)

(مرتبہ شری دیو پرکاش دیوجی پرچارک براہمو دہرم)

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رائے

اس پر آشوب زمانہ میں کہ ہر ایک فرقہ خواہ آریہ ہیں خواہ پادری صاحبان دیدہ دانستہ کئی طرح پر افترا کر کے ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلے اللہ وسلم اور اسلام کی توہین کو بڑا ثواب کا کام سمجھ رہے ہیں ایسے دشمن آریہ قوم میں سے ایسا منصف مزاج ہونا جو برہمو مذہب رکھتے ہیں نہایت عجیب بات ہے مؤلف کتاب نے اپنی دیانتداری اور انصاف پسندی اور خلقگوئی اور بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھلایا ہے میرے نزدیک مناسب ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ اس کتاب کا ایک ایک نسخہ خرید لیں قیمت بہی بہت کم رکھی گئی ہے۔ یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی ہے کہ اب چوتھی بار چار ہزار جلد چھاپی گئی ہے۔

لکہائی چھپائی کاغذ عمدہ ہے

قیمت صرف ۵ر

ملنے کا پتہ

برہمو پرچارک سماج لاہور

آزمودہ مفید بینظیر دوائیں

(اکسیر سوزاک - آزمالو تجربہ کرلو)

سوزاک والوں کو خوشخبری۔ اکسیر سوزاک کے استعمال سے دو ہفتہ کے اندر اندر ہی بالکل انشاء اللہ تعالی شفا ہو گی آزمالو قیمت عگر

کشتہ یشب مرکب۔ ضعف دل۔ دل کا دھڑکنا کمی خون یرقان ان امراض کے لئے اثر مسیحائی رکھتا ہے ۴۲ خوراک عہ

معجون چاندی:۔ اس کے استعمال سے قوت باہ بحد پیدا ہوتی ہے امساک حد درجہ کا ہو گا۔ مفرح دل قیمت ایک تولہ (عہ)

مفرح کو سمجی دل کو خوش کرتی ہے دماغ کو طاقت بخشتی ہے۔ حافظہ تیز کرتی ہے نسیان کو دور کرتی ہے چہرہ کو نرم کرتی ہے جریان مرد و عورت کو دور کرے

قیمت فی ڈبیہ کلاں دو روپے چار آنہ

ہر ایک دوائی کا پرچہ ترکیب استعمال دوائی کے ہمراہ روانہ کیا جاتا ہے

ملنے کا پتہ

ع دن موقت بدر ایجنسی قادیان دار الامان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن

ملک عرب کا ایک سربستہ راز طاقت کا عجیب و غریب نسخہ

جو کہ مولوی عبد الحی صاحب عرب اپنے ملک سے لائے ہیں ہر طرح کی کمزوری سستی کمی باہ۔ احتلام اور جریان رقت اور ضعف دل و دماغ۔ درد کمر۔ نسیان۔ زکام نزلہ کا علاج ہے

تصدیق اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گی۔ کہ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب مفسر۔ حکیم عبد الرحمان صاحب کاغانی۔ حکیم نظام صاحب ہزاری۔ حکیم محی الدین صاحب قریشی۔ سید محمود عالم صاحب قادیانی۔ مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر بدر نے تجربہ کر کے اسکی شہادت دی ہے پہلے تو بہت گراں فروخت ہوتی تھی مگر اب عرب صاحب نے اس کی قیمت تا اخیر نومبر فی روپیہ ۶۰ - گولی اور فی دو روپیہ ۱۳۰ - گولی کر دی ہے بہت جلد منگوائیں۔

ملنے کا پتہ

بدر ایجنسی قادیان دار الامان ضلع گورداسپور

(بدر پریس قادیان)